SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

October 25, 2018

For immediate release

سٹامپ ڈیوٹی سے متعلقہ قوانین میں ترامیم کی تجویز

اسلام آباد، ۲۵ اکتوبر: زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مالیاتی معاملات میں حصہ دار بنانے کے منصوبہ (این ایف آئی ایس) کی پیروی میں تشکیل شدہ تکنیکی کمیٹی برائے بیمہ (ٹی سی آئی) کا اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں این ایف آئی ایس–ٹی سی آئی کے اراکین بشمول چیئر مین بیمہ ایسوسی ایشن پاکستان، بیمہ کمپنیوں کے نمائندوں اور سٹیٹ بینک کے عہدیداروں نے شرکت کی۔

کمیٹی نے صوبائی ریونیو بورڈز کے زیرِ انصرام سٹامپ ڈیوٹی سے متعلق قوانین میں ترامیم کی تجویز دی ہے۔ موجودہ قوانین کے تحت بیمہ کمپنیوں کے لئے لازم ہے کہ وہ تمام پالیسی دستاویزات پر باقاعدہ سٹامپ ٹکٹ چسپاں کریں۔ اس طریقِ کار کی وجہ سے برقیاتی طور پر (آن لائن، موبائل یا انٹرنیٹ) کے ذریعے فروخت کی جانے والی بیمہ پالیسیوں کی بابت انتظامی رکاوٹ کھڑی ہو جاتی ہے۔

اجلاس کے دوران ماضی میں سونپی گئی ذمہ داریوں کے تازہ ترین احوال سے آگاہ کیا گیا اور غور و خوض کے لئے نئی تجاویز پیش کی گئیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کمیٹی نے ایک انگریزی سے اردو فرہنگ کی تشکیل دی ہے جس میں بیمہ پالیسی کے دستاویزات اور اس بابت تشہیری مواد میں استعمال ہونے والی اصلاحات کی وضاحت کی گئی ہے۔ نیز مائیکرو بیمہ پالیسیوں کے لئے نادرا کی جانب سے تصدیق کی مد میں لی جانے والی فیس میں کمی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے جاری کی گئی بیمہ مصنوعات کے لئے ضروری احتیاط کے عمل کو زیادہ منطقی بنایا گیا ہے۔ مزید برآں اجلاس کو بتایا گیا کہ جن امور پر کام جاری ہے ان میں لازمی گروپ بیمہ زندگی، موٹر تھرڈ پارٹی لائبلٹی بیمہ اور مختلف تعلیمی درجات میں بیمہ سے متعلقہ مواد کو نصاب کا حصہ بنایا جانا شامل ہے۔

ٹیکنالوجی کے استعمال اور سہولتوں کی فراہمی کے متبادل ذرائع استعمال کر کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مالیاتی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہے کہ نظام میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے اور ایک جامع اور آسان نظام تشکیل دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے تمام صوبوں میں بیمہ پالیسیوں کے لئے الیکٹرانک سٹمپینگ (ای۔ سٹمپینگ) کا نظام متعارف کرنے اور جدید کمیونیکیشن ٹیکنالوجی جیسے کے موبائل فون، انٹرنیٹ کے استعمال کی تجویز دی گئی ہے۔

کمیٹی نے انشورنس پالیسی کی دستاویزات کی فراہمی و تقسیم کے لئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے استعمال پر بھی غور کیا کیونکہ جدید ذرائع سے دستاویزات کی فراہمی سے نہ صرف انشورنس کمپنیوں کے اخراجات میں کمی کی جاسکتی ہے بلکہ دستاویزات کی فراہمی کے عمل کو تیز اور

آسان بھی بنایا جاسکتا ہے۔ نیز اس سہولت کے فروغ سے صارف کے لئے بھی آسانی اور سہولت میسر ہو گی۔ تاہم مندرجہ بالا تجاویز پر عمل در آمد کے لئے سٹامپ ڈیوٹی کے قانون میں ترامیم ضروری ہیں۔